سوال

(210)مرحوم کے ورثاء ایک بھائی،اور تین بھتیجے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بنام حاجی ابوطالب فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بھائی جان محمد اور بھتیجے ۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا ۔ (سائل جان محمد)(1)گواہ حاجی محمد صادق ۔ (2) نور محمد ۔ (3) محمد قاسم ۔ (4) حاجی غلام قادر ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہو کہ سب سے پہلے مرحوم کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے ،اس کے بعد اگر مرحوم پر قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے اور پھر اگر مرحوم نے کوئی وصیت کی تھی تو کل مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے اس کے بعد باقی مال منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر وارثوں میں اس طرح سے تقسیم ہوگی ۔

مرحوم حاجی ابوطالب ملکیت 1روپیہ

وارث : بھائی کو مکمل 1روپیہ بھتیجا مرحوم

جیسا کہ حدیث مبارکہ میں ہے :((الحقوا الفرائض بأہلہا فما بقی فلأولی رجل ذکر)) صحیح بخاری کتاب الفرائض باب میراث ابن الابن اذا لم یکن ابن رقم الحدیث : ٦٧٣٥- صحیح مسلم کتاب الفرائض باب ألحقوا الفرائض بأہلہا رقم : ٤١٤١ .

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت100

سگا بھائی عصبہ100

بھتیجا محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 614

محدث فتویٰ